سوال

(219) کیا مردوں کو قرآن پاک کا ثواب پہنچتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مُردوں کو قرآن پاک کا ثواب پہنچتا ہے یا نہیں اگر میں اپنے دادا، چچا، تایا یا کسی رشتہ دار کے لیے ماں باپ کے علاوہ قرآن پڑھوں تو کیا ان کو ثواب پہنچے گا یا نہیں؟ (سائل اصغر محمود (۷، اکتوبر ۱۹۹۴ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں۔ شیخ علی متقی حنفی صاحبِ ’کنزالعمال‘‘ فرماتے ہیں:

’اَلاِجتِمَاعُ لِلقِرَائَةِ بِالقُرآنِ عَلَی المَیِّتِ بِالتَّخصِیصِ فِی المَقبَرَةِ اَوِالمَسجِدِ اَوِالبَیتِ بِدعَةٌ مَذمُومَةٌ‘

یعنی میت پر قرآن خوانی کے لیے جمع ہونا بالخصوص قبرستان یا مسجد یا گھر میں مذموم بدعت ہے۔‘‘

اور صاحبِ ’’سفر السعادة‘‘ کا کہنا ہے:

’وَلَم تَکُنِ العَادَةُ اَن یَّجتَمِعُوا لِلمَیِّتِ وَیَقرَؤُا لَهُ القُرآنَ‘

یعنی ’’سلف کی عادت نہیں تھی کہ جمع ہو کر میت کے لیے قرآنی خوانی کرتے ہوں۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:225